© rasailojaraid.com

ان کی مغفرت فرمائے اور عالم بالا کے اسلامی افق پر مجدد الف ثانی سے لیکر شیخ الاسلام مولانا مدنی تک آئمہ رشد و ہدایت اور ارباب صدق و صفا کی جو بزم سجی ہوئی ہے اس میں بہترین مقام عطا فرمادے۔

وہ شخص جس کا ضمیر حق کیلئے شورش و اضطراب اور سوز و گداز سے اٹھا تھا اسے دنیا آغا عبدالکریم شورش کاشمیری کے نام سے پہچانتی ہے۔ اور جو اب ہمیشہ کیلئے جدا ہو چکے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ شورش مرحوم جو کچھ بھی تھے۔ ان کا خلاصہ یہی ہے کہ معروفات کو پھیلاؤ اور منکرات کو مٹاؤ، حق بہر حال حق ہے۔ اور باطل کو باطل کہنا چاہئے اور اسے مٹ جانا چاہئے۔ ان الباطل کان زھوقا۔ اسلامی تاریخ میں ابن حزم کے قلم کو تلوار سے تشبیہ دی گئی ہے یہی حالت شورش کے قلم کی تھی یہ الگ بات کہ کبھی ان کی بصیرت اور جذبات کو ٹھوکر بھی لگ جاتی کہ وہ بھی انسان تھے۔ معصوم نہ تھے۔ مگر جذبہ ہمیشہ اخلاص پر مبنی ہوتا۔ اس لئے قلم کی تلوار کا کبھی کبھار وہ اپنوں کو بھی مشق ستم بنا دیتے مگر دفاع حق کے بعد ان کی عداوت محبت سے بدلنے میں بھی دیر نہ ہوتی۔ وہ الحب للہ والبغض للہ کے قائل تھے۔ معرفت و امتیاز حق میں کبھی کبھی اختلاف بھی ہو جاتا ہے مگر ان کے حسنات کی فہرست طویل اور مستند ہے۔ ان کی لغزشوں میں سب سے بڑی لغزش منکر حدیث پرویز بد بخت کی ایک بار وکالت تھی۔ الحق نے یہ چیز دیکھی تو جذبہ نصح و خیر خواہی اور مسئولیت خداوندی کے پیش نظر ان کا تعاقب کیا جو شورش کو درشت سی بات تھی۔ مگر آغا صاحب مرحوم نے نہ صرف کھلے دل سے اس تلخ کلامی کو گوارا کیا بلکہ اس کے بعد پرویز کی تائید سے اپنا دامن شکایت تک ملوث نہ کیا۔ ایسے مرحلے کبھی کبھی زندگی میں آجاتے ہیں۔ مگر مجموعی طور پر وہ جہاد آزادی کے اولوالعزم مجاہد، اعلاء کلمۃ الحق کے علمبردار، آقائے مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموس پر مر مٹنے والے اور صحافت و ادب کے میدان کے نادرۂ روزگار شہسوار تھے۔ برصغیر کے ارباب حق و صداقت علماء کی جماعت ان کا اسوہ رہا اور وہ اس طبقہ کے بہترین ترجمان اور مسلک دیوبند کے عظیم وکیل اور اسلام کے بہترین خادم تھے۔ ان کی زندگی ان کے ہم پیشہ ارباب قلم اور اصحاب صحافت و ادب کیلئے عظیم الشان سبق ہے کہ قلم کی آبرو اور حق کی عظمت و برتری کو قائم رکھنا نہ صرف آخرت بلکہ دنیا کے لحاظ سے بھی نہایت نفع بخش سودا ہے۔ حق تعالیٰ انہیں آج عالم حقیقی میں محنتوں کا صلہ عظیم الشان نعمتوں کی شکل میں عطا فرمائے۔ اور شافع محشر خاتم الانبیاء ان کے شفیع ہوں۔

© rasailojaraid.com